309968-زیر ناف اور مخصوص جگہ کے بال لیزر کے ذریعے زائل کرنے والے کلینک پر کام کرنے کا حکم

سوال

میں نرس ہوں اور مجھے لیزر کے ذریعے بال صاف کرنے والے کلینک پر منتقل کر دیا گیا ہے، یہاں پر حساس اعضا سمیت مکمل جسم کے بال صاف کیے جاتے ہیں جس کی وجہ سے مجھے ایک دن میں کئی بار لیزر پر کام کرنا پڑے گا، اور کچھ خواتین کے مخصوص حصے کی صفائی بھی کرنی ہوگی، تو شرعی طور پر میرے اس کام کا کیا حکم ہے ؟ تو کیا میں اپنی اس ڈیوٹی کو جاری رکھوں یا چھوڑ دوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اصولی طور پر عورت کی شرمگاہ بھی عورت کے سامنے ڈھانپنا ضروری ہے، جو کہ ناف سے لیکر گھٹنے تک ہے، اس حصے کو کسی انتہائی ضرورت اور حاجت کی بنا پر دیکھا جا سکتا ہے اور فضول دیکھنا گناہ ہے۔

چنانچہ بعض فقہائے کرام نے اس چیز کو بھی ضرورت میں شمار کیا ہے کہ اگر کوئی خاتون اپنے زیر ناف بال صاف کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی تو اس کے بال کوئی اور عورت اتار دے، اسی طرح مرد، مرد کے زیر ناف بال اتار سکتا ہے۔

جیسے کہ کشاف القناع (13/5) میں ہے کہ :
"معالج اور طبیب کے لیے ایسی جگہ کو دیکھنا اور چھونا جائز ہے جسے دیکھنے اور چھونے کی ضرورت ہے حتی کہ شرمگاہ اور اس کے اندرونی حصے کو بھی دیکھنے اور چھونے کی اجازت ہے؛ کیونکہ یہاں ضرورت ہے۔ نیز ظاہری طور پر یہ اجازت ذمی معالج اور طبیب کے لیے بھی ہے۔ فقہی کتاب المبدع اور المغنیین بھی یہی موقف ذکر ہوا ہے۔

تاہم یہ عمل عورت کے محرم یا خاوند کی موجودگی میں ہونا چاہیے؛ کیونکہ خلوت کی حالت میں حرام کام کے ارتکاب کا بہت زیادہ خطرہ ہے؛ اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (کوئی بھی مرد کسی عورتکے ساتھ تنہائی اختیار مت کرے وگرنہ تیسرا ان میں شیطان ہوگا۔) متفق علیہ

جس جگہ کو دیکھنا ضروری ہے صرف اسی جگہ کو کھلا رکھا جائے گا اور بقیہ جگہ کو ڈھانپ کر رکھے؛ کیونکہ بقیہ حصے کو دیکھنا حرام ہی ہے۔

معالج اور طبیب کے ساتھ مریض یا مریضہ کی خدمت پر وضو اور استنجا وغیرہ پر مامور شخصبھی شامل ہے، اسی طرح ان لوگوں میں وہ بھی شامل ہیں جو کسی بھی مرد یا خاتون کو پانی میں ڈوبنے یا آگ میں جلنے سے بچائیں۔ انہی میں وہ شخص بھی شامل ہے جو کسی ایسے شخص کے زیر ناف بال صاف کرتا ہے جو خود صاف نہیں کر سکتا۔ آخری بات صراحت کے ساتھ ذکر ہوئی ہے۔

اس عبارت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ معالج ذمی کو بھی اس کی اجازت ہے، اسی طرح کسی عورت کا کنوارہ اور عدم کنوارپن اور اسی طرح بالغ پن دیکھنے کے لیے بھی جائز ہے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کو بنی قریظہ کے بارے میں فیصل بنایا تھا تو آپ ان کے تہہ بند کھول کر چیک کرتے تھے۔ اسی طرح سیدنا عثمان رضی اللہ عنہکے پاس ایک لڑکے کو لایا گیا جس نے چوری کرلی تھی تو آپ نے کہا : اس کا تہہ بند کھول کر چیک کرو، تو انہوں نے دیکھا کہ ابھی اس کے زیر ناف بال نہیں آئے تھے تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا۔" ختم شد

اسی طرح علامہ خطیب شربینی رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"واضح رہے کہ شرمگاہ کو دیکھنے یا چھونے کی حرمت اس صورت میں ہے جب دیکھنے یا چھونے کی ضرورت نہ ہو، لیکن جہاں ضرورت ہو تو دیکھنا اور ہاتھ لگانا دونوں ہی جائز ہیں مثلاً حجامت بنانی ہے یا علاج کرنا ہے، تو چاہے شرمگاہ کی جگہ ہی کیوں نہ ہو انتہائی ضرورت کے وقت وہ بھی جائز ہے کیونکہ اسے حرام کہا جائے تو اس میں کافی حرج ہو گا۔" ختم شد
"مغنی المحتاج" (4/215)

عز بن عبد السلام رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"اگلی اور پچھلی شرمگاہ کو چھپا کر رکھنا واجب ہے، یہ بہت ہی اچھی عادت بھی ہے اور اجنبی خواتین سے اسے خصوصاً چھپا کر رکھا جائے گا۔
تاہم ضرورت اور حاجت کی صورت میں دیکھنا جائز ہے۔
حاجت کی مثال یہ ہے کہ : میاں بیوی دونوں ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھ سکتے ہیں، اسی طرح طبیب حضرات علاج معالجے کی غرض سے دیکھ سکتے ہیں۔

ضرورت کی مثال : ایسے زخموں کی مرہم پٹی جن سے عضو کے ضائع ہو جانے کا خطرہ ہو۔

شرمگاہ کو دیکھنے کے لیے انتہائی ضرورت اور حاجت کی شرط لگائی جاتی ہے جو کسی اور پردے والے حصے کو دیکھنے پر نہیں لگائی جاتی۔

اسی طرح عورتوں کے پردے والی جگہ دیکھنے کے لیے وہ شرائط لگائی جاتی ہیں جو مردوں کی شرمگاہ دیکھنے کے لیے نہیں لگائی جاتیں؛ کیونکہ ان کی شرمگاہ دیکھنے کی وجہ سے فتنے کا خدشہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اسی طرح گھٹنوں کے قریب والے حصے کو دیکھنے کا معاملہ سرین کو دیکھنے جیسا نہیں ہے۔" ختم شد
"قواعد الأحکام" (1/165) مختصراً اقتباس مکمل ہوا

ایسی خاتون جو اپنے زیر ناف اور اس کے ارد گرد کے بال خود اتار سکتی ہو تو اس کے لیے اپنی اس جگہ کو دوسروں کے سامنے کھولنا جائز نہیں ہے اور نہ ہی اس کے زیر ناف حصے کو دیکھنا جائز ہے۔

لیزر کے ذریعے بال زائل کرنا جائز ہے، تاہم اگر کسی کے لیے نقصان ثابت ہو جائے تو اس کے لیے لیزر سے بال زائل کرنا جائز نہیں ہے۔

اگر شرمگاہ کی جگہ کھولنے کی ضرورت محسوس ہو تو اس کے لیے شرط یہ ہے کہ :
"شرمگاہ کھولنا انتہائی ضروری ہو، مثلاً : بال اتنے گھنے ہوں کہ ان بالوں کو عمومی ذرائع کے ذریعے زائل کرنا کار آمد ثابت نہ ہوتا ہو یعنی نوچنے یا مونڈنے سے کوئی فائدہ نہ ہو، اور نہ ہی لیزر کے ذریعے لیڈی ڈاکٹر کی زیر نگرانی متعلقہ خاتون خود ہی اپنے بال زائل کر سکتی ہو" جیسے کہ ہم اس کی تفصیلات پہلے سوال نمبر : (95891) میں ذکر کر آئے ہیں۔

چنانچہ اگر کسی عورت کو لیزر کے ذریعے بال زائل کرنے کی انتہائی شدید ضرورت نہیں ہے تو اس عورت کو اپنا ستر کھولنے کی اجازت نہیں ہے، اور نہ ہی آپ اس کے جسم کو دیکھیں اور نہ ہی اس کے بال اتاریں، ہاں اگر یہ ممکن ہو کہ آپ انہیں سمجھا دیں اور اپنی شرمگاہ والی جگہوں سے خود ہی زائل کر لیں۔

دوم :

لیزر یا موچنے کے ذریعے ابرو کے بال زائل کرنا حرام ہے، اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر : (218579) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم